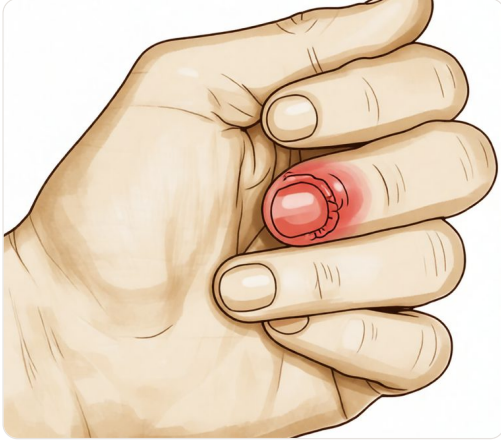




PATIENT INFORMATION

# ہاتھ کے انفیکشن

ایک ہاتھ جس میں سیلوائٹس ہے نرم ٹشو کا انفیکشن جس میں سرخ پن، سوجن اور گرمی ہوتی ہے۔

4.0 © ① © Kieran Hirpara

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

## آپ کیا محسوس کر رہے ہیں

عام طور پر ہاتھ کے انفیکشن میں ایک جگہ پر درد ہوتا ہے۔ اس کے اوپر کی جلد سرخ، گرم اور سوجن ہو سکتی ہے۔ درد اکثر اس وقت بڑھتا ہے جب آپ اپنی انگلی کو ہلاتے ہیں یا کسی چیز کو پکڑتے ہیں۔ ہاتھ کو آرام دینا اسے تھوڑا سا آرام دیتا ہے، لیکن درد خود بخود ختم نہیں ہوتا۔ روزمرہ کے کام مشکل ہو جاتے ہیں۔ بٹن بند کرنا، چابی موڑنا، چائے کا کپ تھامنا یا ٹائپ کرنا سب تکلیف دے سکتا ہے۔ اگر یہ انفیکشن انگلی کے تندر کے غلاف میں ہے (وہ سرنگ جس کے ذریعے موڑنے والی تندر سلائڈ ہوتی ہے)، تو پوری انگلی پھوٹ سکتی ہے اور اسے ہلکا سا جھکا ہوا رکھا جا سکتا ہے۔ [صفحہ ۱۲ پر تصویر] اگر کوئی جوڑ متاثر ہو، تو وہ جوڑ پھول جاتا ہے، نرم اور گرم ہوتا ہے، اور اسے کسی بھی طرف منتقل کرنا کافی تکلیف دہ ہوتا ہے۔

کچھ انفیکشن جلد کے ساتھ سرخ، نرم پیٹوں کے طور پر پھیلتے ہیں، اور آپ کے بازو میں غرور درد بن سکتے ہیں۔ سوجن ہاتھ کے پچھلے حصے کو پھولا ہوا دکھا سکتا ہے، اور یہ بتانا مشکل ہو سکتا ہے کہ سیال کہاں جمع ہوا ہے۔ رات کے وقت تکلیف ہو سکتی ہے کیونکہ جب ہاتھ خاموش ہوتا ہے تو سوجن بڑھ جاتی ہے۔

زیادہ تر انفیکشن ہفتوں کے بجائے گھنٹوں یا دنوں میں آتے ہیں مگر اگر سرخ پڑنا، سوجن اور درد بہتر ہونے کے بجائے زیادہ ہو رہے ہیں، تو اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ محض پھیلاؤ نہیں بلکہ انفیکشن ہے۔ کچھ حالات تقریباً یکساں نظر آتے ہیں، جن میں گٹ، کیڑے کا کاٹنا، کسی شگاف کا رد عمل یا کٹھیا کی بیماری کی شدت شامل ہے، اس لیے اس کی وجہ پہلے ہمیشہ واضح نہیں ہوتی۔

اگر آپ کو ذیابیطس، گردے کی بیماری، یا کوئی ایسی حالت یا دوا ہے جو آپ کے مدافعتی نظام کو کمزور کرتی ہے تو اپنے سرجن کو بتائیں۔ یہ انفیکشن کے رویے اور اس کے علاج کے طریقہ کار کو تبدیل کرتے ہیں۔ کسی بھی انفیکشن کا بھی یہی حال ہے جو اینٹی بائیوٹکس کے بعد یا زخم صاف کرنے کے بعد حل نہیں ہوا ہے، کیونکہ کچھ سست رفتار انفیکشن کی شناخت کے لیے خصوصی ٹیسٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ فوری دیکھ بھال کے ساتھ، نرم ٹشو ہاتھ کے زیادہ تر انفیکشن مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ انتظار کے ساتھ خطرہ یہ ہے کہ سختی، مستقل انگلی موڑنے یا، شدید صورتوں میں، انگلی کے نقصان کی پیروی کر سکتے ہیں۔

## اصل میں کیا ہو رہا ہے

آپ کا ہاتھ بھڑک رہا ہے۔ ۲۷ ہڈیاں ہاتھ کے پچھلے حصے پر پتلی جلد کے نیچے ایک دوسرے کے قریب بیٹھتی ہیں اور کھجور میں مضبوطی سے جڑی ہوئی ہیں۔ ٹینڈونز، وہ رسیاں جو آپ کی انگلیوں کو چھپچھپاتی ہیں، تنگ سرنکوں میں سے گزرتی ہیں۔ ان سرنکوں میں سے ایک، فلیکسور شیٹ، انگلی کے موڑنے والے تندر کے گرد لپیٹتا ہے اور ایک چھپا پرت سے لیس ہوتا ہے جو تندر کو کھلاتا اور چلنا کرتا ہے۔ جب میکٹیر یا کسی کٹ، پھٹے یا چھید کے زخم سے اندر داخل ہوتے ہیں، تو یہ بند جگہ انہیں سرنک کے ساتھ پھیلانے کے سوا کوئی جگہ نہیں دیتی۔

سو جن اصل مسئلہ ہے۔ اس طرح کی ایک سرنک کے اندر، سو جن کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے، لہذا دباؤ بناتا ہے۔ اگر دباؤ بڑھتا رہتا ہے، تو یہ تندر کو خون کی فراہمی کو دبا سکتا ہے۔ اس کے بعد ٹینڈونٹ اس کے ارد گرد سرنک تک سکڑ کر سکتا ہے، انفیکشن خود کو صاف کرنے کے بعد بھی انگلی کو سخت چھوڑ دیتا ہے۔ ٹینڈون شیٹ انفیکشن کو چند دن انتظار کرنے کے بجائے فوری طور پر علاج کی ضرورت کیوں ہے؟

دوسری جگہوں کے اپنے جال ہیں۔ آپ کی انگلی کی نوک پر موجود چربی کا ٹکڑا سخت دھاگوں کے ذریعے چھوٹی چھوٹی بند جیبوں میں تقسیم ہوتا ہے، لہذا وہاں انفیکشن (ایک جرم) تیزی سے دباؤ پیدا کرتا ہے اور بڑی یا قہری جوڑ تک پھیل سکتا ہے۔ آپ کے ناخن کے ساتھ والی جلد میں بھی آہستہ آہستہ دھندلاہٹ انفیکشن (دانی پارونیکیا) ہو سکتا ہے، اکثر خمیر سے، جہاں می cuticle کے نیچے چھس جاتا ہے اور اسے سو جن رکھتا ہے۔ اور کچھ لوگوں میں انگوٹھے اور چھوٹی انگلی کے تندر سرنکیں منسلک ہوتی ہیں، تو انفیکشن کھجور کے ایک طرف سے دوسری طرف تک جا سکتا ہے۔

زیادہ تر ہاتھ کے انفیکشن میکٹیر یا کی وجہ سے ہوتے ہیں جو عام طور پر جلد پر رہتے ہیں، ایک وقفے کے ذریعے داخل ہوتے ہیں۔ کچھ انسانوں یا جانوروں کے کانٹے سے آتے ہیں۔ ذیابیطس، سیٹری ایڈوایاٹ یا کمزور مدافعتی نظام انفیکشن کو گہری ڈھانچے جیسے ٹینڈون، ہڈی یا مشترکہ تک پہنچنے کے لئے آسان بناتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کا سرنج آپ کی صحت کی تاریخ کے بارے میں پوچھے گا، اور کیوں جلد علاج ضروری ہے: فوری دیکھ بھال کے ساتھ، زیادہ تر نرم ٹشو انفیکشن مکمل طور پر حل ہو جاتے ہیں، جبکہ تاخیر سے دیرپا سختی کا خطرہ ہوتا ہے۔

## ہم اس کے بارے میں کیا کر سکتے ہیں

یٹرپرائیویٹ ہسپتال راک ہیمپٹن میں اوپری ٹانگوں کے سرجن ڈاکٹر کیران ہیرپارا ہاتھ کے انفیکشن کا علاج تیزی سے کرتے ہیں، کیونکہ دیر سے دیرپا نقصان کا سبب بنتا ہے۔ مریضوں کو عام طور پر ان کے جی پی کے ذریعے ہمارے کلینک کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اگر کسی فیزیوتھیراپسٹ نے آپ کو ہمارے پاس آنے کی تجویز دی ہے تو، آپ کو میڈیکل چھوٹ کے اہل ہونے کے ل your اپنے جی پی سے ریفرل کی ضرورت ہوگی۔ اس دورے پر ہم ایک تاریخ لیتے ہیں، آپ کے ہاتھ کا معائنہ کرتے ہیں اور کسی بھی ٹیسٹ کا بندوبست کرتے ہیں جو یہ معلوم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ کیا بڑھ رہا ہے اور یہ کتنا گہرا ہو گیا ہے۔

بہت سے ابتدائی انفیکشن میں پہلا قدم غیر جراحی ہے۔ اگر علامات شروع ہونے کے 48 گھنٹوں کے اندر اندر ٹینڈون شیٹ انفیکشن پکڑا جاتا ہے تو، اینٹی بائیوٹکس اور ایک سپلنٹ اس کے پھیلاؤ کو روک سکتا ہے۔ اس کے بعد آپ کو قریب سے دیکھا جائے گا، اور اگر چیزیں جلدی سے حل نہیں ہوتی ہیں تو ہم انتظار کرنے کے بجائے آپریشن میں منتقل ہو جائیں گے۔ کسی بھی علاج کے بعد، ہاتھ کو حفاظتی پوزیشن میں اسٹنٹ کرنا اور پھر انگلیوں کو جلدی سے منتقل کرنا سختی کو رونے میں مدد کرتا ہے۔ بحالی یہاں اہم ہے: ایک متاثرہ ہاتھ جو منتقل نہیں کیا جائے گا سخت ہو جائے گا، لہذا تھراپی منصوبہ کا حصہ ہے، اختیاری اضافی نہیں۔

اینٹی بائیوٹکس علاج کا دوسرا حصہ ہیں۔ پہلے نسخے میں ان میکٹیر کا انتخاب کیا جاتا ہے جو آپ کے انفیکشن کا سب سے زیادہ سبب بنتے ہیں اور ایک بار لیب کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ یہ بالکل کون سا جراثیم ہے، ہم اینٹی بائیوٹکس پر سوچ کرتے ہیں جو اس کے لئے موزوں ہے۔ کچھ انفیکشنز کے لئے گولیوں کے بجائے قطرے کے ذریعے اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت ہوتی ہے، اور سنکٹین انفیکشنز کے لئے کورس 4 سے 6 ہفتوں تک چل سکتا ہے۔ اگر آپ کا مدافعتی نظام بیماری یا ادویات جیسے سیٹرائڈز کی وجہ سے کمزور ہے، تو ہم تیزی سے اور زیادہ جارحانہ طریقے سے علاج کرتے ہیں، کیونکہ یہ انفیکشن زیادہ تیزی سے سنکٹین ہو سکتے ہیں۔ انسانوں یا جانوروں کے کانٹے پر عام طور پر حفاظتی اینٹی بائیوٹکس کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

سرجری پر تب غور کیا جاتا ہے جب نالی کو نکالا جائے یا جب انفیکشن تندون، ہڈی یا جوڑ تک پہنچ جائے۔ جلد کے نیچے ایک غسل یا جمع ہونے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ دواؤں نکل سکے، اور زخم کو اکثر نالی جاری رکھنے کے لئے پہلے پیک کیا جاتا ہے۔ انگلی کے آخر میں انفیکشن (ایک کرین) یا کیل کے ساتھ انفیکشن (پیرونیکیا) کو ایک چھوٹے سے کٹ کے ذریعہ نکالا جاتا ہے، بعض اوقات کیل کا کچھ حصہ ہٹا دیا جاتا ہے۔ ایک ٹینڈون شیٹ انفیکشن کو سرنگ کو دھونے کی ضرورت ہوتی ہے، اور ایک ہڈی انفیکشن (osteomyelitis) کو طویل اینٹی بائیوٹکس کے ساتھ ساتھ مردہ ٹشو کو صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک اہم استثنا: اگر آپ کی انگلی پر پھپھوندی ایک وائرل انفیکشن (ہیرپیسٹ وائٹلو) کے طور پر سامنے آتی ہے تو، اس کے لئے سرجری کا استعمال نہیں کیا جاتا ہے، اور اسے کاٹ کر ٹھونسنے سے معاملات خراب ہو سکتے ہیں۔

## کیا توقع کریں

ابتدائی طور پر پکڑے گئے زیادہ تر ہاتھ کے انفیکشن علاج کے ساتھ مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جلد علاج کے ساتھ، نرم ٹشوز کے زیادہ تر انفیکشن مکمل طور پر ٹھیک ہو جاتے ہیں، اور ہاتھ معمول پر آ جاتا ہے۔ جتنا جلد آپ کو دیکھا جائے گا، اتنا ہی بہتر آپ کے سخت پن یا دیرپا نقصان سے بچنے کے امکانات ہیں۔

صحت یاب ہونے میں کتنا وقت لگتا ہے اس کا انحصار اس بابت پر ہے کہ انفیکشن کتنا گہرا ہوا ہے۔ جلد یا ناخن کا انفیکشن ڈرنیج یا اینٹی بائیوٹکس کے بعد چند دنوں میں ختم ہو سکتا ہے۔ ٹینڈون شیٹ انفیکشن، ہڈی انفیکشن یا جوڑ میں انفیکشن زیادہ وقت لیتا ہے، اور کچھ کو ہفتوں تک اینٹی بائیوٹکس کی ضرورت ہوتی ہے۔ انفیکشن خود ختم ہونے کے بعد بھی انگلی تھوڑی دیر کے لئے سخت رہ سکتی ہے۔ آپ کی انگلیوں کو جلد حرکت دینا، ایک بار جب آپ کا سرجن کہے کہ یہ محفوظ ہے، اس سختی کو مستقل ہونے سے روکنے میں مدد کرتا ہے۔

اگر علاج میں تاخیر کی جاتی ہے تو، امکانات کم یقینی ہیں۔ ٹینڈون شیٹ انفیکشن جو کئی دنوں سے موجود ہے اس سے ٹینڈون کو اس کی سرنگ تک داغ لگ سکتا ہے اور انفیکشن ختم ہونے کے بعد بھی انگلی سخت رہ سکتی ہے۔ شدید انفیکشن اب بھی انفیکشن کے دیرپا نقصان کا سبب بن سکتا ہے یا، کچھ معاملات میں، اچھی طرح سے اور بروقت علاج کے باوجود انگلی کا نقصان۔ یہی وجہ ہے کہ ان انفیکشنز کو چند دنوں تک دیکھنے کے بجائے فوری طور پر علاج کیا جاتا ہے۔

کچھ انفیکشن مختلف طریقے سے برتاؤ کرتے ہیں۔ ذیابیطس یا کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں میں انفیکشن تیزی سے پھیل سکتے ہیں اور گہری ڈھانچے تک پہنچ سکتے ہیں، لہذا انہیں زیادہ جارحانہ علاج اور بعض اوقات ایک سے زیادہ آپریشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ انفیکشنز جو آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں، جیسے کہ مائیکوبیکٹریا کی وجہ سے ہونے والے انفیکشنز (جو تپ دق کا سبب بننے والے جراثیموں کا ایک خاندان ہے)، ان کو ختم کرنے کے لئے سرجری کے ساتھ مل کر اینٹی بائیوٹکس کے طویل کورسز کی ضرورت ہوتی ہے، اور صحت یابی چند دنوں کی بجائے مہینوں میں ہوتی ہے۔

آپ کو عام طور پر علاج کے بعد دوبارہ دیکھا جائے گا تاکہ یہ چیک کیا جاسکے کہ آیا انفیکشن صاف ہو رہا ہے اور آپ کا ہاتھ اچھی طرح سے چل رہا ہے۔ انی تقریروں کو برقرار رکھیں یہاں تک کہ اگر چیزیں بہتر محسوس کریں، کیونکہ کچھ مسائل صرف سوچنے کے حل کے طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر انفیکشن کے بعد درد، سرخ پن یا سوجن کی واپسی ہو رہی ہے تو، اس کا انتظار کرنے کے بجائے اپنے سرجن سے رابطہ کریں۔

## کسی سے کب ملنا ہے

ہاتھ کے انفیکشن وقت کے اہم ہیں۔ تاخیر سے ہونے والا نقصان جلدی ہوتا ہے، لہذا یہ دیکھنے کے لئے انتظار نہ کریں کہ کیا چیزیں حل ہو جائیں گی۔

اگر آپ کے ہاتھ یا بازو پر سرخ دھاریاں ہیں، اگر پوری انگلی پھول گئی ہے، جھکی ہوئی ہے اور سیدھی کرنے کے لئے بہت تکلیف دہ ہے، یا اگر جلد تیزی سے سیاہ، چھالے یا ٹوٹ جاتا ہے تو ہنگامی شعبے میں جائیں۔ اگر آپ کو ہاتھ کی علامات کے ساتھ بخار اور تکلیف محسوس ہوتی ہے، یا اگر ہاتھ زخمی ہوا ہے اور اب شدید سوجن اور تناؤ کا شکار ہے۔ یہ پھیلاؤ یا گہری انفیکشن کی نشاندہی کر سکتے ہیں جن کی اسی دن تشخیص اور علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر درد شدید ہے اور خراب ہو رہا ہے، اگر انگلی کا جوڑ گرم ہے، پھول گیا ہے اور اسے منتقل کرنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے، یا اگر آپ کو جلد کے نیچے یا ناخن کے قریب پون جمع ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں تو، اگر ممکن ہو تو اسی دن فوری طور پر جائزہ لیں۔ انفیکشن جو اینٹی بائیوٹکس کے ایک یا دو دن کے بعد بھی بہتر نہیں ہوا ہے اسے بھی نسخہ کے ختم ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ کے ہاتھ میں کوئی بھی انفیکشن ہو، چاہے وہ معمولی ہی کیوں نہ ہو، تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ یہ زیادہ اہم ہے اگر آپ کو فہائیس، گردے کی بیماری، یا ایسی حالت یا دوا ہے جو آپ کے مدافعتی نظام کو کمزور کرتی ہے، کیونکہ ان حالات میں انفیکشن تیزی سے پھیل سکتے ہیں اور گہری پہنچ سکتے ہیں۔ اپنے جی پی کو کسی بھی حالیہ جانور یا انسانی کاٹنے، چھیدنے کے زخم، یا کام اور سفر کی تاریخ کے بارے میں بتائیں جو غیر معمولی جراثیم کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں۔

اگر کوئی انفیکشن علاج کے باوجود واپس آتا رہتا ہے یا کبھی مکمل طور پر ٹھیک نہیں ہوتا ہے تو، ماہر سے جائزہ لینے کے لئے پوچھیں، کیونکہ کچھ آہستہ آہستہ بڑھتے ہوئے انفیکشن کی شناخت کے لئے مخصوص ٹیسٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

## مزید گہرائی میں

سپیشل آف کے اپنے علاج کے فیصلوں کے لئے ضرورت سے زیادہ جاتا ہے۔ ہاتھ کے انفیکشن اضافی پڑھنے کے قابل ہیں کیونکہ اینٹی بائیوٹکس جو زیادہ تر لوگوں کو پہلے دیئے جاتے ہیں، اس مخصوص ترتیب میں، غلط ہیں، اور کیونکہ ایک ہاتھ کا انفیکشن ایک سر جیٹل ایر جنسی ہے جو باقاعدگی سے معمولی کے لئے غلط سمجھا جاتا ہے۔

### سب سے عام حیاتیات سب سے عام نسخوں کے خلاف مزاحمت کرتے ہیں

ایک دس سالہ طویل مدتی مطالعہ 815 شہری ہاتھوں کے انفیکشن سے پتہ چلا کہ اگرچہ ایم آر ایس اے کے سالانہ واقعات میں مجموعی طور پر کمی آئی ہے، سب سے زیادہ عام پیتھوجین رہتا ہے، جبکہ کلینڈامائسن اور لیو فلوکساسین کے خلاف مزاحمت مسلسل بڑھتی ہوئی۔ جی باں۔ مصنفین کا نتیجہ مخصوص ہے: ہاتھ کے انفیکشن کے لئے تجرباتی اینٹی بائیوٹک تھراپی پنسلین، بیٹا لیکٹیمز، کلینڈامائسن اور لیو فلوکساسین سے گریز کریں [1]۔

زیادہ تر لوگوں کی توقع کے مقابلے میں یہ اخراجات کی ایک لمبی فہرست ہے، اور اس میں جسم کے دیگر حصوں میں جلد کے انفیکشن کے لئے معمول کے مطابق تجویز کردہ بہت کچھ شامل ہے۔ عملی طور پر اس کا مطلب یہ ہے کہ ہاتھ کا انفیکشن جو فرسٹ لائن اینٹی بائیوٹک پر حل نہیں ہوتا ہے وہ ایک غیر معمولی واقعے کے بجائے ایک عام اور پیش گوئی کرنے والا واقعہ ہے، اور مستقل رہنے کے بجائے جائزہ لینے کی ایک وجہ ہے۔

مقامی مزاحمت کے نمونے مختلف ہوتے ہیں، لہذا یہ ایک نسخہ کی بجائے ایک اصول ہے، لیکن یہ بتاتا ہے کہ ہاتھ کے انفیکشن اکثر ان کے سائز کے مقابلے میں تیزی سے بڑھتے ہیں۔

### فلیکسور شیٹ انفیکشن: تفصیلات جو نتائج کو تبدیل کرتی ہیں

یا تو جینک فلیکسور ٹینوسینوائٹس، ہند سرنگ کے اندر انفیکشن جو ایک فلیکسور تندر سے گزرتا ہے، وہ ہے جو دوسرے ہاتھ کے انفیکشن سے مختلف سلوک کرتا ہے۔ اس کے اندر دباؤ کے تحت پون چند دنوں میں ٹینڈنٹ کی گلائڈنگ سطح کو تباہ کر سکتا ہے۔

اس بار 63 مریضوں، دو چیزوں کو تحریک کی تیج میں بہتری: علاج کے جزو کے طور پر اینٹی بائیوٹکس کا استعمال، اور کھلے واش آؤٹ کے بجائے ٹیٹھیئر آپاشی۔ جی ہاں۔ ثبوت دونوں کی حملت کی ابتدائی علاج اور سسٹمک اینٹی بائیوٹک استعمال [2]۔

نوٹ کریں کہ نتیجہ کی پیمائش تحریک کی حد ہے، انفیکشن کا خاتمہ نہیں ہے۔ انفیکشن کا علاج کیا جا سکتا ہے جبکہ انگلی سخت رہ جاتی ہے، جو یہاں تاخیر کی اصل قیمت ہے۔ چار کلاسیکی نتائج، ایک یکساں طور پر پھولے ہوئے "سایج" انگلی، جو ہلکے سے جھکی ہوئی ہے، پورے ٹینڈن شیٹ کے ساتھ ٹینڈنٹ ہے، اور اسے غیر فعال طور پر سیدھا کرنے پر شدید درد، تسلیم کرنے کے قابل ہیں، کیونکہ یہ امتزاج گولیوں کے دورے کی بجائے اسی دن تشخیص کی ضمانت دیتا ہے۔

## جو ایک حقیقی ہنگامی صورت حال ہے

ہاتھ سے شروع ہونے والی نیکروٹائزنگ فاسیٹائٹس نایاب اور تیزی سے تباہ کن ہے۔ کا منظم جائزہ 161 مقدمات کا نتیجہ یہ ہے کہ ابتدائی تشخیص انتہائی اہمیت کا حامل ہے، اور یہ کہ ابتدائی، فیصلہ کن جراحی مداخلت ایک ہونا چاہئے کم حد، خاص طور پر جہاں خطرے کے عوامل موجود ہیں [3]۔

”کم حد“ جان بوجھ کر الفاظ ہے۔ یہ ایک ایسی تشخیص ہے جس میں یقین کا انتظار کرنا اعضاء کی قیمت ادا کرتا ہے۔ عام سیلولائٹس سے اس کو الگ کرنے والی خصوصیات یہ ہیں کہ درد ظاہری شکل کے تناسب سے باہر ہوتا ہے، تیزی سے پیش قدمی دن کے بجائے گھنٹوں میں ہوتی ہے، اور نظام کی بیماری، بخار، الجھن، گہری بیماری کا احساس، اس کے ساتھ ساتھ سرخ رنگ کے معمولی علاقے کی طرح لگ سکتا ہے۔

## کیوں ایک چھوٹا سا زخم گمراہ کن ہو سکتا ہے

دو میکائیزم انفیکشن پیدا کرتے ہیں جو دکھائی دینے والے زخم سے کہیں زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔ منہ کو مارنے کے بعد ایک انگلی پر کاٹنے سے منہ میں موجود جانداروں کو ایک ہی حرکت میں جلد، توسیع کرنے والی ٹینڈون اور مشترکہ کیپسول کے ذریعے چلایا جاتا ہے، اور جلد پھر آؤدگی پر بند ہو جاتی ہے۔ ہتھیلی میں سوراخ کرنے سے فلیکسور شیٹ ایک انٹری پوائنٹ کے ذریعے جاسکتی ہے جو ایک دن کے اندر اندر سیل ہو جاتی ہے۔

دونوں میں، دکھائی دینے والا زخم مسئلے کی گہرائی کے لئے ایک غریب رہنما ہے، اور درد کا نمونہ خاص طور پر انگلی کو منتقل کرنے پر درد، بجائے زخم کے درد کے بجائے، جلد کی ظاہری شکل سے زیادہ معلوماتی ہے۔

## حوالہ جات

[1] Kistler JM، Thoder JJ، الیاس اے ایم۔ شہری ہاتھوں کے انفیکشن میں ایم آر ایس اے کے واقعات اور اینٹی بائیوٹک رجحانات: ایک 10 سالہ طول و عرض کا مطالعہ۔ ہینڈ (این والی)۔ 54-449: (4)14;2018۔ <https://doi.org/10.1177/1558944717750921>

[2] Giladi AM، ملائی ایس، چنگ KC۔ شدید پائوجینک فلیکسور ٹینوسینوائٹس کے انتظام کا ایک منظم جائزہ۔ جے ہینڈ سرجری یور جلد 2015؛ 40(7):720-8۔ <https://doi.org/10.1177/1753193415570248>

[3] کرسٹوپولوس جی، خوری اے، جانسن ایم، سرجنٹس ٹی این۔ ہاتھ سے شروع ہونے والے نیکروٹائزنگ فاسیٹائٹس: ایک منظم جائزہ اور میٹا تجزیہ۔ ہاتھ (این والی)۔ 74-568: (4)19;2022۔ <https://doi.org/10.1177/15589447221141486>